بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز کے بعد سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھنے کی دعا

حضرتِ اقدس مولانا سعید احمد پالنپوری رحمہ اللہ تعالی کی ایک کلپ میں حضرتِ والا نے نماز کے بعد پڑھنے کی بعض دعائیں بتائیں:

ان میں ایک دعا کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ: الحصن الحصین میں ایک دعا ہے کہ: حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد [اور نمازوں میں نہیں] اپنے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے تین مرتبہ پڑھتے تھے: (بسم الله، اللهم اغفر لی، وأذهب عني الهم والحزن والاذی) ۔

بعض احباب نے (حصن حصین) کی مراجعت کی تو اس میں مذکورہ دعا کے الفاظ حضرت پالنپوری کے ارشاد کردہ الفاظ کے مطابق نہیں پائے، تو اشکال ہوا کہ ممکن ہے کہ حدیث کی دیگر کتابوں میں یہ الفاظ وارد ہوں؟!

چنانچہ انہوں نے بندۂ ناچیز سے تحقیق کی درخواست کی، تو میں نے مراجعت کی، جس کا حاصل یہ ہے کہ:

[ا] امام ابن الجزری نے (حصن حصین) میں یہ دعا بحوالہ (ز طس ی) [یعنی بزار، معجم اوسط، اور ابن السنی] کے ذکر کی ہے، اور اس کے الفاظ یہ ہیں:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

امام ابن الجزری نے جو تین کتابوں کے حوالے دیئے ہیں (ز طس ی) ان کتابوں میں دعا کے الفاظ صرف طبرانی کے (معجم اوسط) سے پوری طرح مطابقت رکھتے ہیں، باقی دو کتابوں میں تھوڑا سا اختلاف ہے، ملاحظہ فرمائیں:

- كشف الأستار عن زوائد البزار (٤/ ٢٢)

«بِسْمِ اللهِ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

- المعجم الأوسط (٣/ ٢٨٩)

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

- عمل اليوم والليلة لابن السني (ص: ١٠١)

«أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

نیز حدیث کی دیگر بعض کتابوں کے الفاظ بھی ملاحظہ فرمائیں:

■ الدعاء للطبراني (ص: ٢٠٩)

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ،الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

■ الضعفاء لأبي زرعة الرازي (٢/ ٧٣٠)

بسم الله، اللهم أذهب عني الهم والحزن والحاجة

■ سلسلة الأحاديث الضعيفة (٨/ ٣٧٨)

باسم الله الذي لا إله إلا هو، عالم الغيب والشهادة ،الرحمن الرحيم، اللهم أذهب عني الهم والحزن) . أخرجه أسلم الواسطي في "تاريخه" (ص ١٦١) [ضعيف جدا]

■ سلسلة الأحاديث الضعيفة (٣/ ١٧٢)

بسم الله الذي لا إله إلا هو،عالم الغيب والشهادة ، الرحمن الرحيم، اللهم أذهب عني الغم والحزن والهم، اللهم بحمدك انصرفت، وبذنبي اعترفت، أعوذ بك من شر ما اقترفت، وأعوذ بك من جهد بلاء الدنيا، ومن عذاب الآخرة ". رواه أبو نعيم في " أخبار أصبهان " (٢/ ١٠٤) [موضوع]

[٢] حضرت پالنپوری رحمہ اللہ کی ذکر کردہ دعا کے الفاظ مذکورہ بالا کتب حدیث کے الفاظ سے مطابقت نہیں رکھتے،اور عدم مطابقت دو طرح سے ہے:

١۔ **اللهم اغفر لی** ، کے الفاظ دعا میں وارد نہیں ہیں

٢۔ **والاذی** ،کا لفظ بھی دعا میں وارد نہیں ہے

تو سوال اٹھتا ہے کہ حضرت کو اشتباہ کہاں سے ہوا؟ اس کا جواب میرے گمان کے مطابق یہ ہے کہ: حضرت کا ذہن شاید بیت الخلا سے نکلنے کی دعا کی طرف منتقل ہو گیا، واللہ اعلم، کیونکہ اس دعا میں (مغفرت) اور (اذی) کے الفاظ ہیں، جس کی تفصیل یہ ہے:

■ دعاء الخروج من الخلاء

"غفرانك" : من حديث عائشة رضي الله عنها [أبو داود ٣٠، ترمذي ٧]

"الحمد لله الذي أذهب عني الحزن والأذى وعافاني" : من حديث أبي ذر رضي الله عنه [ابن السني ١١٢]

[۳] حضرت پالنپوری کی مزید دو باتیں قابل غور ہیں:

پہلی بات: حضرت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز کے بعد [اور نمازوں میں نہیں] پڑھتے تھے۔

در حقیقت حدیث کی کتابوں میں کہیں فجر کی نماز کی قید مذکور نہیں ہے، بلکہ مطلقا نماز کے بعد پڑھنا مذکور ہے، اسی لئے صاحب (نیل الاوطار ۲/۳۵۹) نے کہا: [هَذِهِ الْأَذْكَارُ وَرَدَتْ فِي أَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ غَيْرَ مُقَيَّدَةٍ بِبَعْضِهَا] . فجر کی قید شاید ابن السنی کی (عمل الیوم واللیلہ) میں تبویب سے لی گئی جو درست نہیں ہے، لہذا صحیح یہ ہے کہ یہ دعا ہر نماز کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔

دوسری بات: تین مرتبہ پڑھتے تھے۔ یہ قید بھی دعا کی روایات میں وارد نہیں، [سوائے کامل ابن عدی کے بسند مجروح] لہذا صحیح یہی ہے کہ مذکورہ دعا صرف ایک بار پڑھنی ہے۔

خلاصہ:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد اپنے سر پر یا پیشانی پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا ایک مرتبہ پڑھتے تھے:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

بعض کتابوں میں یہ الفاظ ہیں:

«بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ ، الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

یا : «أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ ، الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ»

رتبہ العاجز: محمد طلحہ بلال احمد منیار عفی عنہ